إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا. وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا.

(سورة الزلزال)

کیا ایک دن زمین اپنے اندر کے تمام انسانوں اور خزانوں کو باہر نکال دے گی؟

Will Earth Throw out all Human Beings and Treasures Hidden Inside?

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی سنبھلی

Dr. Mohammad Najeeb Qasmi Sambhali

डॉ॰ मुहम्मद नजीब क़ासमी संभली

www.najeebqasmi.com

کیا ایک دن زمین اپنے اندر کے تمام انسانوں اور خزانوں کو باھر نکال دے گی؟

(سورۃ الزلزال کی مختصر تفسیر)

سورۃ الزلزال کا ترجمہ: جب زمین اپنے بھونچال سے جھنجوڑ دی جائے گی۔اور زمین اپنے بوجھ باہر نکال دے گی۔اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوگیا ہے؟ اُس دن زمین اپنی ساری خبریں بتادے گی، کیونکہ تمہارے پروردگار نے اُسے یہی حکم دیا ہوگا۔اُس روز لوگ مختلف ٹولیوں میں واپس ہوں گے، تاکہ اُن کے اعمال اُنہیں دِکھادیئے جائیں۔جس نے ذرّہ برابر کوئی اچھائی کی ہوگی، وہ اُسے دیکھے گا، اور جس نے ذرّہ برابر کوئی برائی کی ہوگی، وہ اُسے دیکھے گا۔

الفاظ کی تحقیق: ''اِذَا'' کے معنی ہیں ''جب''، لیکن جب اس طرح اِذَا سے کسی چیز کا بیان کیا جاتا ہے تو کسی واقعہ کی یاددہانی کرانا مقصود ہوتا ہے، یعنی اُس وقت کو یاد رکھو۔اُس دن سے ہوشیار رہو، جب کہ ایسا ایسا ہوگا۔**زُلْزِلَتْ:** زلزال سے ہے یعنی ہلا دیا جانا۔**اَلْاَرْضُ** کے معنی زمین کے ہیں۔یعنی اُس وقت کو یاد کرو جب زمین ہلا دی جائے گی۔**زِلْزَالَهَا** سے معلوم ہوا کہ یہ عام زلزلہ نہیں بلکہ اپنی نوعیت کا منفرد زلزلہ ہوگا۔جس کے بعد دنیا کا پورا نظام ہی درہم برہم ہوجائے گا۔اور اس کے بعد سارے لوگ دوبارہ زندہ کیے جائیں گے۔قرآن وحدیث کی روشنی میں امت مسلمہ کا اتفاق ہے کہ دو مرتبہ صور پھونکا جائے گا۔پہلی مرتبہ صور پھونکنے کے بعد ساری دنیا ختم ہوجائے گی۔اور دوسری مرتبہ صور پھونکنے کے بعد حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک آنے والے تمام مردے زندہ ہوکر زمین سے اٹھیں گے۔دوسری آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سورت میں دوسری مرتبہ صور پھونکنے کے وقت آنے والا دردناک زلزلہ مراد ہے۔

اَثْقَال ثِقْل کی جمع ہے، جس کے معنی بار اور بوجھ کے ہیں۔اس سے مراد وہ مردے ہیں جو زمین میں دفن ہیں۔جن مردوں کو دفن کرنے کے بجائے جلا دیا جاتا ہے وہ بھی گویا زمین میں ہی دفن کیے جاتے ہیں کیونکہ اُن کی جلی ہوئی راکھ اور ہڈی وغیرہ سب زمین کا ہی حصہ بن جاتی ہیں۔اسی طرح وہ لوگ جو سونامی کا لقمہ بن جاتے ہیں کیونکہ دراصل سمندر بھی زمین کا ہی ایک حصہ ہے۔ثقل سے وہ خزانے بھی مراد ہیں جو زمین میں موجود ہیں۔یعنی دوسری مرتبہ صور پھونکے کے بعد زمین تمام انسانوں اور خزانوں کو باہر نکال دے گی۔میزائیل اور نیوکلیئر بموں کے زمانہ میں اس کو سمجھنا بہت آسان ہوگیا ہے کیونکہ دور حاضر میں حضرت انسان کی تیار کردہ نئی ٹکنولوجی کے ذریعہ کمرہ میں بیٹھ کر ہزاروں کیلومیٹر کے فاصلہ پر بم گرا کر کسی بھی علاقہ کو آن کی آن میں تہس نہس کیا جاسکتا ہے۔

وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا: اس دردناک صورت حال پر انسان پر جو اثر پڑے گا، اس کو اللہ تعالیٰ بیان فرماتا ہے: انسان بدحواس ہوکر پکار اٹھے گا کہ ارے، اس زمین کو کیا ہوگیا ہے کہ یہ تو ٹکنے کا نام ہی نہیں لے رہی۔

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا، بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا: اُس دن زمین اپنی ساری خبریں بتادے گی، کیونکہ تمہارے پروردگار نے اُسے یہی حکم دیا ہوگا۔یعنی اللہ تعالیٰ جو زمین وآسمان کا خالق ہے، اس کے حکم سے تمام انسانوں کے اچھے برے تمام اعمال کو زمین بیان کردے گی۔جیسا کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس دن زمین اپنی ساری خبریں بتادے گی۔پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ زمین کی خبریں کیا ہوں گی؟ صحابۂ کرام نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتا ہے۔نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: زمین کی خبر یہ ہوگی کہ وہ ہر مرد و عورت پر گواہی دے گی کہ اس نے زمین پر کیا کیا عمل کیا ہے؟ اور وہ بتائے گی کہ فلاں شخص نے فلاں وقت میں فلاں فلاں کام کیا ہے۔

(ترمذی) یعنی جس طرح بینک سے پوری تفصیل معلوم کی جاسکتی ہے کہ اکاؤنٹ میں کتنا پیسہ کہاں کہاں جمع کیا گیا اور کس تاریخ میں کس ATM مشین سے کتنا کتنا پیسہ نکالا گیا۔ آجکل Whatsapp کے ذریعہ یہ پتہ لگایا جاسکتا ہے کہ فلاں شخص کہاں کہاں جاتا ہے اور اس نے کونسا لمحہ کہاں گزارا۔ حکومت کی تفتیشی ٹیم کے طلب کرنے پر کسی بھی شخص کی نقل وحرکت کی مکمل اطلاع سوشل میڈیا کے مالکوں سے حاصل کی جاسکتی ہے۔ انسان سمجھتا ہے کہ اس نے انٹرنیٹ یا Whatsapp سے ساری معلومات حذف کردی ہیں، لیکن اسے یہ معلوم ہونا چاہئے کہ اس کا لکھا ہوا یا بولا ہوا ایک ایک حرف اور کسی بھی شخص کو شیئر کیا ہوا ایک ایک فوٹو انسان کی تیار کردہ نئی ٹکنولوجی میں محفوظ ہے، جو کسی بھی وقت سامنے لایا جاسکتا ہے۔ آج کل CCTV کیمرے سے اچھی خاصی معلومات محفوظ ہوجاتی ہیں۔ اسی طرح زمین اللہ کے حکم سے انسان کی پوری زندگی کے ایک ایک لمحہ کا ریکارڈ سیکنڈوں میں نکال دے گی۔ اور انسان اس کو دیکھ کر ہکّا بکّا رہ جائے گا اور کہے گا کہ آج اس زمین کو کیا ہوگیا ہے۔

يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتاً لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ: اس کے دو معنی ہوسکتے ہیں۔ ایک یہ کہ ہر ایک اکیلا اپنی انفرادی حیثیت میں ہوگا۔ اس کی تایید بھی قرآن کریم سے ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: اکیلا ہمارے پاس آئے گا۔ (سورۃ مریم ۸۰) ان میں سے ہر ایک قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے دربار میں اکیلا حاضر ہوگا۔ (سورۃ مریم ۹۵) دوسرے معنی یہ بھی ہوسکتے ہیں کہ وہ تمام لوگ جو ہزار برس کے دوران جگہ جگہ مرے تھے، زمین کے گوشے گوشے سے گروہ در گروہ چلے آرہے ہوں گے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: جس روز صور پھونک دی جائے گی تو تم فوج در فوج آجاؤ گے۔ (سورۃ النبا ۱۸) غرضیکہ جس طرح دنیا میں لوگ Power Point Presentation کے ذریعہ اپنی یا اپنی کمپنی یا انجمن کی کارکردگی پیش کرتے ہیں، اسی طرح بلکہ اس سے لاکھوں گنا زیادہ مستند معلومات کے ساتھ ہر شخص کو اس کے کیے ہوئے تمام اعمال دکھائے جائیں گے۔

فَمَن يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْراً يَرَهُ، وَمَن يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شرّاً يَرَهُ: یہ آیت پہلی آیت کی تفصیل بیان کررہی ہے کہ جس نے ذرہ برابر بھی نیکی کی ہوگی وہ بھی اس کے سامنے آئے گی اور جس نے ذرہ برابر برائی کی ہوگی وہ بھی اس کے سامنے آئے گی۔ یہاں یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ ہر مؤمن وکافر کی چھوٹی بڑی نیکی یا بدی اس کے سامنے آئے گی تو ضرور لیکن اس قاعدہ کے مطابق آئے گی جو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں دوسرے مقامات پر ذکر فرمائی ہے، یعنی ایک مؤمن یہ دیکھے گا کہ اس سے نیکیوں کے ساتھ فلاں فلاں غلطیاں بھی صادر ہوئی ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کی فلاں فلاں نیکیوں کو ان کا کفارہ بنادیا ہے۔ اسی طرح ایک کافر یہ دیکھے گا کہ اس نے برائیوں کے ساتھ کچھ نیک کام بھی کیے ہیں لیکن اس کے وہ نیک کام اس کے فلاں برے اعمال وعقائد کے سبب سے ختم کردئے گئے یا ان کا دنیا میں ہی کوئی بدلہ دے دیا گیا تھا۔ کیونکہ آخرت میں کامیابی کے لیے سب سے بنیادی شرط اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا ہے۔ دنیاوی زندگی کے اچھے وبرے اعمال ظاہر ہونے کے بعد ہر شخص اپنا ٹھکانا سمجھ جائے گا۔ اسی کو اللہ تعالیٰ سورۃ القارعات میں بیان فرماتا ہے: جس شخص کے پلڑے وزنی ہوں گے (یعنی جس نے دنیا میں اچھے اعمال کیے ہوں گے) تو وہ من پسند زندگی میں ہوگا (یعنی جنت میں ہوگا)۔ اور جس کے پلڑے ہلکے ہوں گے (یعنی جس نے دنیا میں اپنی خواہش کی اتباع کی ہوگی) تو اس کا ٹھکانا ایک گہرا گڑھا ہوگا۔ اور تمہیں کیا معلوم کہ وہ گہرا گڑھا کیا چیز ہے؟ وہ ایک دہکتی ہوئی آگ ہے (جس میں اللہ کے نافرمانوں اور گناہگاروں کو ڈالا جائے گا)۔

زلزلہ کیوں آتے ہیں؟ زلزلہ اور سونامی آنے کے اسباب پر لوگوں نے بڑی بڑی کتابیں تحریر کر رکھی ہیں کہ آخر زلزلے کیوں آتے ہیں۔ لیکن حقیقی بات یہ ہے، جس کا انکار نہیں کیا جاسکتا کہ آج سائنس نے بہت ترقی کی ہے، چنانچہ بعض لوگ چاند پر زندگی کے آثار تلاش کرنے میں مصروف ہیں، بعض ممالک بڑے بڑے میزائیل بنا کر ایک دوسرے کو تباہ کرنے کے انتظامات کر رہے ہیں۔ الیکٹرونک میڈیا اور سوشل میڈیا کے ذریعہ پوری دنیا کو ایک گاؤں کے مانند بنانے کی کوشش کی جاری ہیں، جس سے ایک علاقہ کی خبر منٹوں میں پوری دنیا میں دیکھی اور پڑھی جاسکے۔ لیکن آج تک زلزلہ کو روکنے یا کم از اس کو ٹالنے یا اس کی تباہی کو کم کرنے کا کوئی بھی انتظام پوری دنیا کے سائنس داں مل کر بھی نہیں کر پائے ہیں۔ زلزلہ کو روکنا تو بہت دور کی بات ہے، اُس کے آنے کے وقت کا صحیح اندازہ لگانا بھی اُن کے لیے آج تک ممکن نہیں ہوا۔ سائنس داں دنیا کے عجیب وغریب نظام کو دیکھ کر یہی کہنے پر مجبور ہیں کہ ابھی تو وہ اس دنیا کا بہت تھوڑا حصہ ہی سمجھ سکے ہیں۔ اب تھوڑا سوچیں کہ دنیا کا اتنا بڑا نظام کسی بڑی طاقت کے بغیر کیسے چل سکتا ہے؟ ہرگز نہیں، ہرگز نہیں۔ اس لیے زلزلوں سے عبرت حاصل کریں اور اس پوری کائنات کے خالق، مالک اور رازق کی طرف رجوع کرتے ہوئے اس کی مخلوقات سے یقیناً استفادہ کریں لیکن اس کے احکام پر عمل کرتے ہوئے کیونکہ ایک دن ایسا ضرور آئے گا کہ دنیا کے کسی بڑے ملک کے سربراہ ہونے کے باوجود، دنیا میں سب سے زیادہ دولت رکھنے کے باوجود، دنیا کے بڑے سے بڑا سائنس داں بننے کے باوجود اور دنیا میں بہت زیادہ شہرت حاصل کرنے کے باوجود ہم بھی سارے انسانوں کی طرح ایک دن زمین بوس ہوجائیں گے اور لوگ آہستہ آہستہ ہمیں بھول جائیں گے۔ صحیح معنی میں آج سائنس ترقی حاصل کرنے کے باوجود بھی یہ سمجھنے سے قاصر ہے کہ موت کا مزہ نہ چکھنے کی خواہش رکھنے کے باوجود آخر تمام انسان مرہی کیوں جاتے ہیں اور وہ کیوں پیدا ہوئے ہیں؟

زلزلے کے جو دنیاوی اسباب ذکر کیے جاتے ہیں، اُن کا ہم انکار نہیں کرتے کیونکہ دنیا کو اللہ تعالیٰ نے دارالاسباب بنایا ہے۔ لیکن ہمارا یہ ایمان وعقیدہ ہے کہ جس طرح پوری کائنات خود بخود قائم نہیں ہوگئی، اسی طرح زلزلے خود بخود نہیں آتے، اصل میں اس کے پیچھے اللہ کا حکم ہوتا ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: لوگوں نے اپنے ہاتھوں جو کمائی کی، اُس کی وجہ سے خشکی اور تری میں فساد پھیلا، تاکہ انہوں نے جو کام کیے ہیں اللہ اُن میں سے کچھ کا مزہ انہیں چکھائے، شاید وہ باز آجائیں۔ (سورۃ الروم ۴۱) یعنی دنیا میں جو عام مصیبتیں لوگوں پر آئیں، مثلاً قحط، وبائیں، زلزلے، ظالموں کا تسلط، اُن کا اصل سبب یہ تھا کہ لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے احکام کی خلاف ورزی کی، اور اس طرح یہ مصیبتیں اپنے ہاتھوں مول لیں۔ اور اُن کا ایک مقصد یہ تھا کہ اِن مصائب سے دوچار ہوکر لوگوں کے دل کچھ نرم پڑیں اور وہ اپنے برے اعمال سے باز آئیں۔

نبی اکرم ﷺ اور صحابۂ کرام سے زلزلے آنے کے جو اسباب منقول ہیں اُن میں سے چند حسب ذیل ہیں: لوگوں میں زنا کا عام ہونا۔ سود کا عام ہونا۔ شراب کا کثرت سے پیا جانا، لوگوں کا گانے بجانے کو اپنا مشغلہ بنانا۔ اچھائیوں کا حکم اور برائیوں سے لوگوں کو روکنے کا عمل بند کردینا۔ لوگوں کا ان برے اعمال کو صرف کرنا ہی نہیں بلکہ انہیں جائز اور وقت کی ضرورت سمجھنے لگنا۔ زلزلے آنے پر ہمیں اللہ کی طرف رجوع کرتے ہوئے اپنے گناہوں سے معافی مانگنی چاہئے، کثرت سے توبہ واستغفار کرنا چاہئے اور بڑے گناہ خاص کر مذکورہ بالا گناہوں سے بچنے کا اہتمام کرنا چاہئے۔ کسی جگہ زلزلہ آنے پر یہ سمجھ کر کہ یہ اللہ کا عذاب ہے، زلزلے کے متاثرین کی مدد کرنا نہ چھوڑیں بلکہ ان کی مدد کرنا ہماری دینی وانسانی واخلاقی ذمہ داری ہے۔

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی سنبھلی (www.najeebqasmi.com)

Will Earth Throw out all Human Beings and Treasures Hidden Inside?

A brief explanation of Surah Az-Zilzal)

Translation of Surah Az-Zilzal

When the earth is shaken with its (final) earthquake. (1) And when the earth throws out its burdens, (2) And man will say: "What is the matter with it?" (3) That Day it will declare its information (about all that happened over it of good or evil). (4) Because your Lord will inspire it. (5) That Day mankind will proceed in scattered groups that they may be shown their deeds. (6) So, whosoever does good equal to the weight of an atom (or a small ant), shall see it. (7) And whosoever does evil equal to the weight of an atom (or a small ant), shall see it. (8)

Explanation of the words: “إذا” means “when”. However, when the word “إذا” is used in the manner it has been used here, it means to describe something, to remind us of an event, i.e. keep in mind, and beware of the day when so and so will happen. “زلزلت” is derived from “زلزل” means to shake. “الأرض” means the earth. Remember the time when the earth will be shaken. The word "زلزالها" denotes that this earthquake will not be a normal kind of earthquake rather it will be of a unique kind, following which the world order will be disturbed and the people will be resurrected. In the light of Quran and prophetic traditions the whole Muslim nation unanimously agrees that the trumpet will be blown two times; with the first blowing of trumpet the whole world will come to an end and when the trumpet will be blown for the second time then all the deceased people, from the time of Adam (AS) till the last day of this world, will become alive and come out of the earth (graves). The second verse tells us that the dreadful earthquake mentioned in this surah will be the one which will come when the trumpet will be blown for the second time.

“اثقال” is the plural of “ثقل” which means the burden. It means those deceased who are buried in the earth. Those who are burnt instead of burial will also be deemed to have been buried in the earth because their ashes and bones after being burnt become a part of the earth. The same applies to those who are killed by the tsunami because the sea is also a part of the earth. The burden means two types of burden that are available in the earth. It means after the trumpet will have been blown for the second time, the earth will throw out all the human beings as well as treasures out of it. In the age of missiles and nuclear weapons, it is easy to understand this because in the current age any area located at a distance of thousands of kilometres can be destroyed using the man-made technology while sitting in a room at a remote place in no time.

“وقال الإنسان ما لها”: In such a tough time, describing the sufferings that will a human being suffer, Allah, the Exalted, says Man being in a state of wilderness will say what has happened to this earth that it does not calm down.

“يومئذ تحدث أخبارها بأن ربك أوحى لها”: That day, the earth will narrate all its news, that it is Allah Who has inspired it to do so. By the order of Allah, the Exalted, Who is the Lord of the earth an heavens, the earth will narrate all the good and bad deeds. Allah’s Messenger

(PBUH) told the earth's news will be that it will testify to whatever a man or woman had committed on the earth. It will tell that so and so person had committed such and such deed (Tirmizi). Just like a person can obtain full details of all the transactions executed in the account whether deposit or withdrawal using an ATM. Now, using WhatsApp one can know where does so and so person go and where did he spend his each and every moment. On the demand of inspection team formed by a Government, full details of all movements of a person may be obtained through owners of social media. A man believes that he has deleted all the information available on the internet or his WhatsApp account, but he should know that each and every character he had written or the images shared with somebody is retained in the man-made technology which can be retrieved anytime. Now a CCTV saves a considerable volume of data. In the same manner, by the order of Allah, the Exalted, the earth will extract the record of each and every moment of a man in no time, and the man will promptly utter in surprise "what had happened to this earth?".

"يومئذ يصدر الناس أشتاتا ليروا أعمالهم": There may be two meanings of this verse; first everybody will be present in his capacity as an individual. This is supported by the verse of the Holy Quran. Allah, the Exalted, says: "And he shall come to Us alone" (Surah Maryam: 80). The other meaning may be that those who died over thousands of years at different places of the earth will come in groups. Allah, the Exalted, says: "Verily, the Day of Decision is a fixed time, (17) The Day when the Trumpet will be blown, and you shall come forth in crowds" (groups after groups) (An-Naba:18). Just like people through PowerPoint presentation present their or their company's performance, people will be shown their deeds supported by even hundreds of thousands of times more accurate data.

"فمن يعمل مثقال ذرة خيرا يره، ومن يعمل مثقال ذرة شرا يره": This verse explains the previous verse saying that any person who had done good deed even equal to the weight of an atom shall see it and whoever did evil equal to the weight of an atom shall see it. Here, we should keep in mind that the deeds of each and every believer or disbeliever will be presented to him. However, according to that rule which Allah, the Exalted, has mentioned at other places of the Holy Quran, a believer will see that besides his good deeds there are such and such bad deeds, but Allah, the Exalted, has made such and such good deed as atonement for such and such bad deeds. Likewise, a disbeliever will see that besides his bad deeds he has done such and such good deeds, but his good deeds will be erased due to his bad deeds and beliefs, or he had been rewarded for his good deeds in the worldly life. This is because, in order to succeed in the life after death, the most important condition one has to meet is to believe in Allah, the Exalted, and His messengers. Once a person will see the good and bad deeds, he will know about his destination. This is the point which Allah, the Exalted, explains in surah Al-Qari'ah saying:

"But as for him, whose balance (of good deeds) will be light, (8) He will have his home in *Haawiyah* (pit, i.e. Hell) (9) And what will make you know what it is? (10) (It is) a fiercely blazing Fire! (11)"

Why do earthquakes come: Scholars have compiled voluminous books on the causes of earthquakes and tsunamis. However, the real cause is something else which is an undeniable fact. Today science has made extraordinary advancement, to the extent that some scientists are trying to discover traces of life on the moon. Some countries have manufactured big missiles to destroy each other. Efforts are exerted to make the whole world a global village

through use of electronic and social media. As a result, a local news reaches the whole world in no time. However, despite this advancement, the scientists of the world have not yet succeeded in stopping the earthquakes or averting them or mitigating their effects, putting all their efforts together. They even could not forecast the exact time of earthquake let alone to stop it. Scientists, seeing the strange system of the world left with no choice but to admit that we have not understood but a very small portion of the world. We should think how can the system of the world run without any power? It is absolutely impossible that such a system runs on its own. Therefore, we should learn a lesson from earthquakes and turn back to the Creator, Lord and Sustainer of this world. We should benefit from His creatures, submitting to His commandments. This is because surely a day will come someday, when despite being a ruler of a great country, or despite being a wealthy person, or despite being a big scientist, and despite being a well-known person in the society, we will be reduced to dust like other human beings, and people will gradually forget us. Despite great successes in the field of science, scientists are so far unable to understand why a man dies despite his keen desire of not to taste the death and why have they come into being in the first place?

We do not overrule the worldly causes cited behind earthquakes, for Allah, the Exalted has made this world a place of causes. However, we believe that just like the whole universe cannot come into existence of its own, earthquakes too cannot come on their own. They come by the order of Allah, the Exalted. Allah says:

“Evil (sins and disobedience to Allah) has appeared on land and sea because of what the hands of men have earned (by oppression and evil deeds), that He (Allah) may make them taste a part of that which they have done, in order that they may return (by repenting to Allah, and begging His Pardon)” (Surah Ar-Room: 41). It means, the afflictions befalling on the people such as draught, diseases, earthquakes, governance of evil doers, the reason behind all these is that the people have not submitted to the commandments of Allah, thereby becoming entitled to these afflictions. All these were sent down by Allah in order that the people’s heart may soften when they are afflicted and they refrain from doing bad deeds.

Some causes of earthquakes reported from the Prophet Muhammad (PBUH) and his companions (May Allah be pleased with them) are given hereunder: Prevalence of Adultery, usury, drinking alcoholic beverages, taking singing and music as a hobby, refraining from promotion of virtue and prevention of vice; people’s not only committing these evils but also justifying them and considering them as lawful and a need of hour etc. When earthquake comes we should turn back to Allah and repent from our bad deeds. We should repent and seek forgiveness of Allah excessively. We should refrain from big evils especially the ones mentioned above. If an earthquake comes at any place we should not refrain from helping the people thinking that this is a punishment from Allah. It is our religious, human and social duty to help those in need.

Dr. Mohammad Najeeb Qasmi Sambhali
www.najeebqasmi.com
00966 508237446
najeebqasmi@gmail.com